بات چیت کے لیے

1۔ یہ تصویر کس اسٹیشن کی ہے؟ 2۔ پلیٹ فارم پر کون سی ریل گاڑی کھڑی ہوئی ہے؟ 3۔ آپ کے گھر سے سب سے نزدیک ریلوے اسٹیشن کون سا ہے؟ 4۔ آپ کے گاؤں / قصبے / شہر سے گوالیر کیسے پہنچا جا سکتا ہے؟

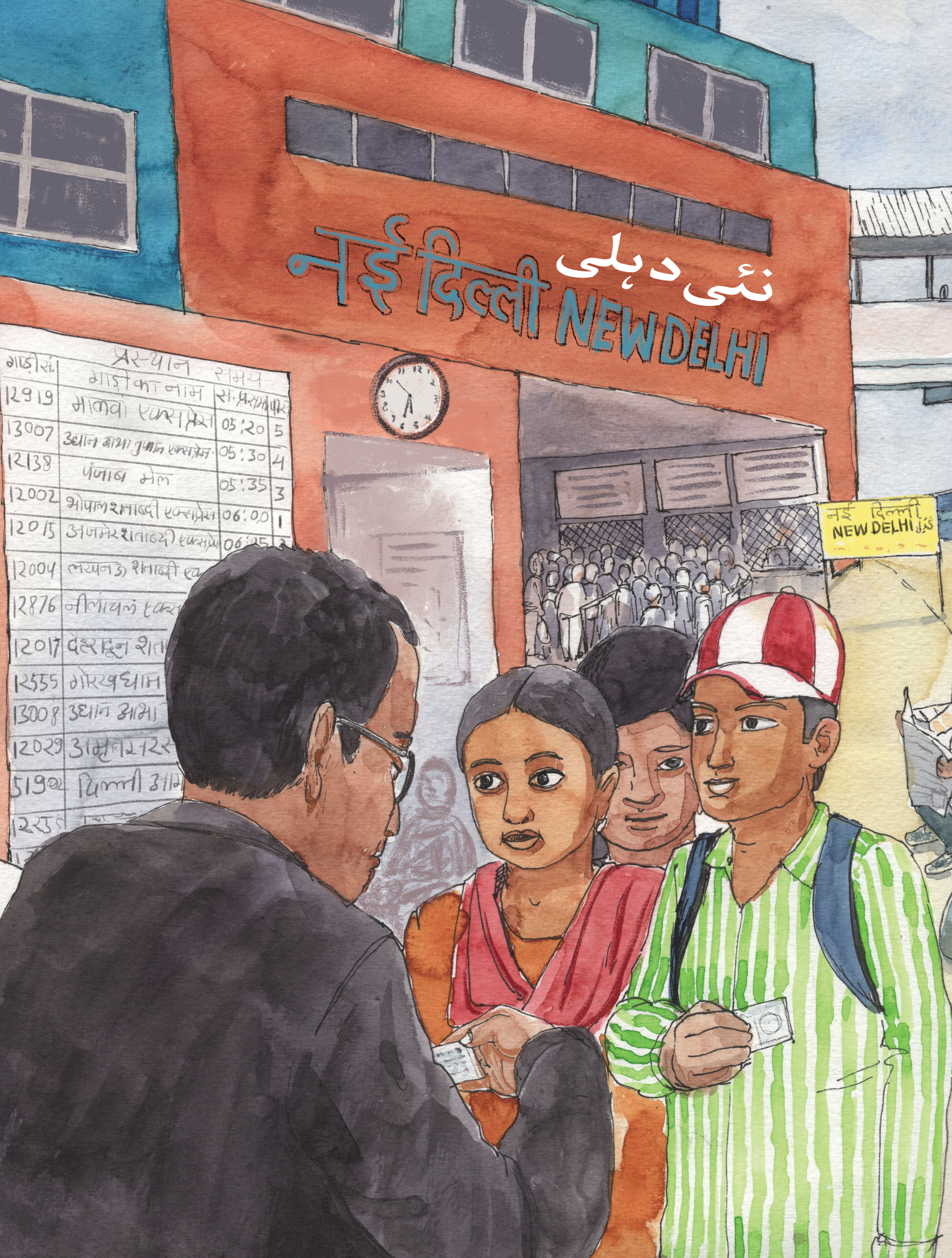
नई दिल्ली
نئی دہلی
NEW DELHI
नई दिल्ली
NEW DELHI

10 سفر

ہم سیکھیں گے

- وقت کی پیمائش کا استعمال کرنا (12 اور 24 گھنٹے والی گھڑی)
- کلینڈر، ٹائم ٹیبل اور ریل ٹکٹ پر دی گئی معلومات کی سمجھ پیدا کرنا۔

▪ نیچے دیے گیے الفاظ کو پڑھیے:

سیٹ	ڈرائیور	سیٹی	پگڈنڈی	نظارے
ریل	راستہ	بیت الخلا	سفر	لوٹنا
سڑک	بیل گاڑی	کرایہ	سامان	سائیکل
ٹکٹ	راہ گیر	مسافر	بس اڈہ	ریلوے اسٹیشن
بُکنگ	رکشا	سلیپر	انجن	گارڈ
ٹی۔ٹی	پلیٹ فارم	کنڈکٹر	رزرویشن	تت کال

استاد کے لیے ہدایت: اوپر سفر سے متعلق کچھ الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان الفاظ پر بات چیت کریں۔ ساتھیوں کو اپنے کسی سفر سے متعلق دل چسپ تجربے آپس میں بانٹنے کے لیے کہیں۔ ساتھیوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ سفر سے متعلق ڈراما تیار کریں اور دیگر ساتھیوں کو دکھائیں۔

گاندھی جی کی خود نوشت سے...

''گِرمٹ کی روایت'' کے باب میں گاندھی جی لکھتے ہیں:

ریل کی بھیڑ کی تکلیف کا مجھے بہت تلخ تجربہ ہوا۔ مجھے لاہور کے راستے ہوتے ہوئے کراچی سے کلکتہ جانا تھا۔لاہور میں ریل گاڑی بدلنی تھی۔ وہاں کی ریل گاڑی میں میرا برا حال تھا۔مسافر زبردستی اپنا راستہ بنا لیتے تھے۔ دروازہ بند ہوتا تو کھڑکی میں سے اندر گھس جاتے تھے۔ مجھے مقررہ تاریخ پر کلکتہ پہنچنا تھا۔ یہ ریل گاڑی کھو دیتا تو میں کلکتہ پہنچ نہ پاتا۔ میں جگہ ملنے کی امید چھوڑ بیٹھا تھا۔کوئی مجھے اپنے ڈبّے میں آنے نہ دیتا تھا۔ آخر ایک مزدور نے کہا، ''مجھے بارہ آنے دو تو جگہ دلا دوں گا۔''

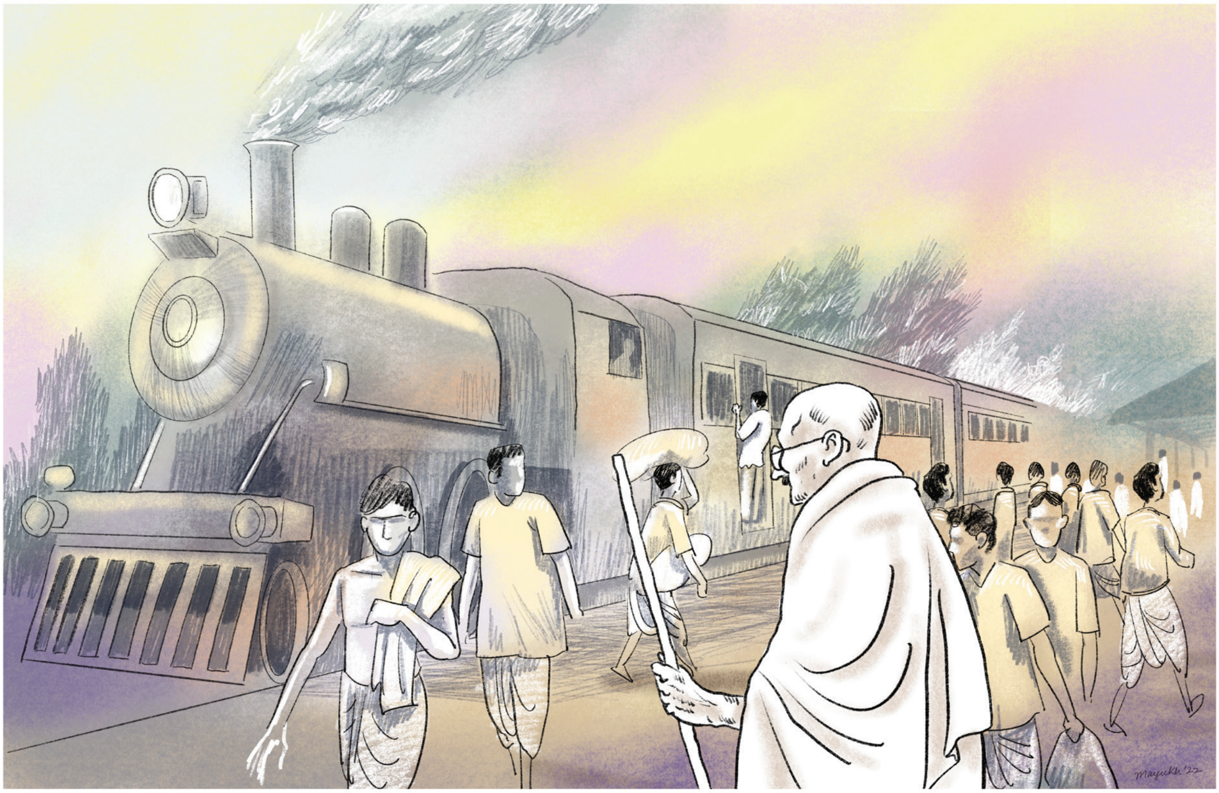

گرمٹ انگریزی لفظ Agreement کی بگڑی ہوئی شکل ہے۔ یہاں اس کا مطلب ہے اقرار نامہ۔

میں نے کہا: ''مجھے جگہ دلا دو تو ضرور بارہ آنے دوں گا۔'' مزدور مسافروں سے گڑگڑا کر کہہ رہا تھا، لیکن کوئی مجھے سیٹ دینے کو تیار نہ ہوا۔ ریل گاڑی چھوٹنے ہی والی تھی کہ ایک ڈبّے کے کچھ مسافروں نے کہا، ''ڈبّے میں جگہ نہیں ہے پھر بھی اس کے اندر گھسا سکتے ہو تو کوشش کر لو لیکن کھڑا رہنا ہوگا۔'' مزدور میری طرف دیکھ کر بولا: ''کیوں جی؟'' میں نے ''ہاں'' کہا اور اُس نے مجھے اٹھا کر کھڑکی سے اندر ڈال دیا۔ میں اندر گھسا اور اس مزدور نے بارہ آنے کما لیے۔

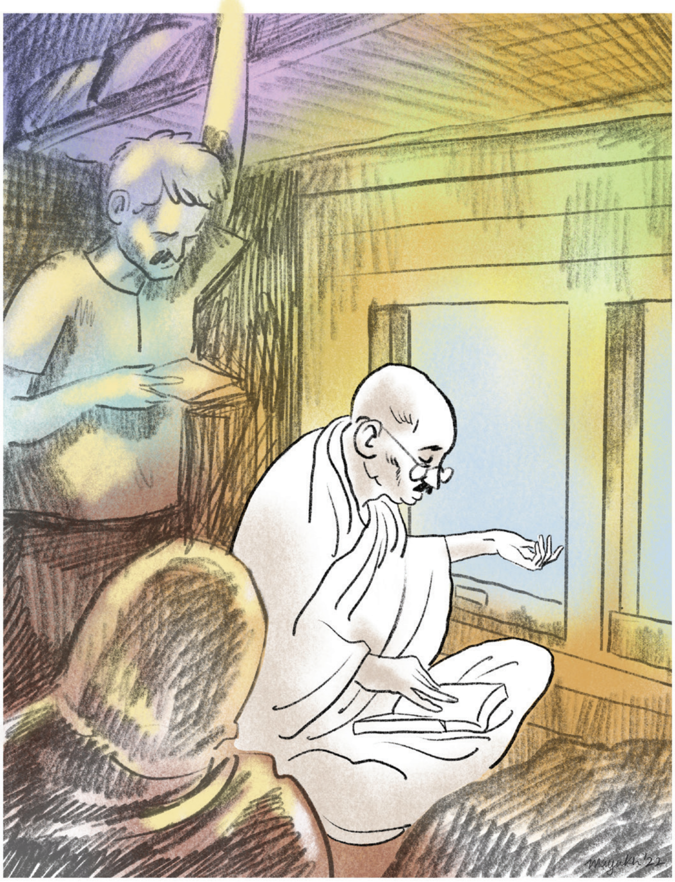

میری یہ رات مشکل سے گزری۔ دوسرے مسافر جوں توں کر کے بیٹھ گئے۔ میں اوپر والی سیٹ کی زنجیر پکڑ کر دو گھنٹے کھڑا ہی رہا۔ اس دوران بعض مسافر مجھے دھمکاتے بھی رہے۔ ''اجی، بیٹھتے کیوں نہیں ہو؟'' میں نے بہت سمجھایا کہ کہیں جگہ نہیں ہے مگر انھیں تو میرا کھڑا رہنا بھی برداشت نہیں ہو رہا تھا، وہ بار بار مجھے پریشان کرتے تھے۔ وہ جتنا مجھے پریشان کرتے تھے اتنے ہی سکون سے میں اُنھیں جواب دیتا تھا۔ اس سے وہ کچھ خاموش ہوئے۔ میرا نام وغیرہ پوچھا۔ جب مجھے نام بتانا پڑا تب وہ شرمائے۔ مجھ سے معافی مانگی اور میرے لیے اپنی بغل میں جگہ بنا دی۔ ''صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔'' یہ کہاوت مجھے یاد آئی۔ میں بہت تھک گیا تھا میرا سر گھوم رہا تھا۔ جب مجھے سچ مچ ضرورت تھی تب خدا نے بیٹھنے کی جگہ دلا دی۔

پڑھیے اور بات چیت کیجیے

سوال 1: گاندھی جی ریل سے سفر کے لیے اسٹیشن پہنچے۔انھوں نے اسٹیشن تک کا سفر کیسے طے کیا ہو گا؟

سوال 2: گاندھی جی کے زمانے میں موٹر، ریل، یکّہ، تانگہ، سائیکل اور بیل گاڑی جیسے ذرائع کا چلن زیادہ تھا۔آج کے زمانے میں سفر کے اور کون کون سے ذرائع آ گئے ہیں؟

سوال 3: کسی بھی سفر میں مرد زیادہ دکھائی دیتے ہیں۔عورتیں کم دکھائی دیتی ہیں، ایسا کیوں ہے؟

سوال 4: جیسے گاندھی جی کو اپنا سفر یاد رہا کیا آپ کو بھی اپنا کوئی سفر یاد ہے؟اس کے بارے میں بتائیے۔

سوال 5: متعدد گاؤوں میں آج بھی آنے جانے کے لیے مناسب سہولیات نہیں ہیں۔ایسے میں لوگوں کو کس کس طرح کی پریشانیاں جھیلنی پڑتی ہیں؟اپنے علاقے کے تجربے کے بنیاد پر بتائیے۔

گاندھی جی نے لاہور سے کلکتہ کا یہ سفر 1917 میں کیا تھا۔انھیں انڈین نیشنل کانگریس کی دعوت پر کلکتہ پہنچنا ضروری تھا۔تب تک انھیں مہاتما کا خطاب تو نہیں ملا تھا لیکن جہاں پہچان لیا جاتا وہاں نام کا اعلان ضرور ہوتا تھا۔

سفر

میں اپنی بہن کے گھر آیا تھا، دو تین دن یہاں رہوں گا۔ پھر اپنے گھر لوٹ جاؤں گا۔ بہن بھی کبھی کبھی آتی ہے، مگر اُس کا آنا گھر لوٹنا نہیں ہوتا۔ ہم دونوں نے ایک ہی گھر سے سفر شروع کیا تھا۔ بہن مجھ سے تین سال بڑی تھی۔ وہ مجھے بہت پیار کرتی تھی۔ وہ کچھ بھی کھاتی تو میرا حصّہ اُس میں ہوتا تھا۔ میں بھی کبھی کبھی اپنی چیزیں اس کے ساتھ بانٹا کرتا تھا۔ اُسے میرے کپڑے چھوٹے ہوتے تھے۔ مگر مجھے اس کے کپڑے ٹھیک آجاتے تھے۔ بلکہ تھوڑے ڈھیلے ہوتے تھے۔ ایک بار میں نے اس کی فراک پہن لی تھی۔ وہ اتنا ہنسی کہ اپنا پیٹ پکڑے ہنستی ہی رہی۔ میں نہیں سمجھا مگر وہ ہنس رہی تھی تو میں بھی ہنس رہا تھا۔

آج صبح اس کے گھر آیا ہوں۔ صبح سے بات بات پر وہ ہنس رہی ہے۔ اس کے بچّوں، اس کے شوہر، کسی کا کام اس کے بغیر نہیں چل پا رہا ہے۔ میں اس سے اکیلے میں ملنا چاہتا ہوں۔ مگر بچے ہمیشہ اسے گھیرے رہتے ہیں۔ اس نے آنگن میں ایک امرود کا درخت لگایا تھا۔ اس بار وہ پہلی بار پھلا ہے۔ یہ پہلا پھل میں نے اس کے لیے توڑا تھا۔ وہی اُسے دینا چاہتا ہوں۔ بچّوں کے سامنے دوں گا تو پتہ نہیں... شاید وہ ہنس دیں گے۔ یا کیا پتہ وہ خود نہ کھائے اور بچّوں کو دے دے۔ یا کیا پتہ بچّے ہی اُس سے جھپٹ لیں۔

آج لوٹ رہا ہوں، رات کی بس ہے۔ بس میں سب سو رہے ہیں۔ ڈرائیور جاگ رہا ہے، لیکن وہ تو ڈرائیور ہے۔ اور میں جاگ رہا ہوں۔ راستے میں دُکانیں ہیں، سردی کی رات ہے، ایک دکان پر آگ جلتی دکھائی دے رہی ہے۔ اور تو کوئی نظر نہیں آیا بس دو کُتّے سو رہے ہیں۔ کبھی کبھی تھوڑی بہت روشنی دکھائی دے جاتی ہے کہیں دور کھیت میں ایک بلب ٹمٹماتا نظر آجاتا ہے اور ہر طرف اندھیرا ہے۔ بس کی ہیڈ لائٹ کی روشنی میں تھوڑی سی سڑک دکھائی دے رہی ہے۔

یہ کیسا سفر ہے! سب سو رہے ہیں۔ کسی کو کچھ نہیں معلوم کہ کہاں جا رہے ہیں! ڈرائیور پر بہت بھروسہ ہے۔ بس سے باہر بھی سب سو رہے ہیں۔ صبح میں گھر پہنچ جاؤں گا۔

امّاں آنگن میں بیٹھی ہیں۔ میرا راستہ دیکھتی! بہن نے امّاں کے لیے سروتا بھیجا ہے۔ وہ میں نے بیگ کی سب سے اوپر کی جیب میں ہی رکھ لی تھی۔ فوراً ہی امّاں کو تھمادی۔ امّاں بہت خوش ہیں۔ بہت خوش! میں نے بیگ سے وہ امرود نکالا اور ڈالی میں وہ جگہ ڈھونڈنے لگا جہاں سے اسے توڑا تھا۔

از۔ سُشیل شکل

بتائیے

سوال 1: مصنف اپنی بہن کو امرود کیوں نہیں دے پایا؟

سوال 2: ''سفر'' پڑھتے وقت آپ کو کیسا محسوس ہوا؟ کیا اس کا کوئی حصّہ پڑھتے وقت آپ کو لگا کہ ایسا ہی کوئی تجربہ آپ کو بھی ہوا ہے؟

سوال 3: سفر کرتے وقت مصنف نے بس کے باہر کیا کیا دیکھا؟

سوال 4: کئی بار بہت چھوٹے لڑکے بھی اپنی بہن کی فراک پہن لیتے ہیں۔ آپ اس بارے میں کیا کہیں گے؟

سوال 5: کہانی میں ایسے کون سے حصے ہیں جو یہ بتاتے ہیں کہ بھائی بہن کے بیچ بہت پیار ہے؟

سوال 6: آپ نے سفر کن وجوہات سے کیا ہے؟

پڑھیے اور لکھیے

سوال 1: صحیح محاورے سے جملے مکمل کیجیے

گھوڑے بیچ کر سونا، ہنستے ہنستے لوٹ پوٹ ہو جانا
دل دھڑکنا، آنکھ لگنا، عید کا چاند ہونا

(الف) مجھے فراک پہنے دیکھ کر وہ ______

(ب) بہت دن بعد نظر آئے ہو، تم تو ______

(ج) اندھیرے میں تو میرا ______

(د) میرا انتظار کرتے کرتے امّاں کی ______

(ر) رات کو تو سب ______

سوال 2۔ صحیح لفظ لکھیے:

1۔ آپ کو ______ جانا ہے؟ (کہا/ کہاں)

2۔ بہن کی ______ آئی ہیں (ساس/سانس)

3۔ کل بہت تیز ______ آئی (آدھی/آندھی)

4۔ بہن نے ______ کہ بارش آئے گی (کہا/ کہاں)

5۔ سامنے کتّے کو دیکھ میری ______ اٹک گئی (ساس/سانس)

6۔ بچّوں کی تو ______ ٹکٹ لگتی ہے۔ (آدھی/آندھی)

سوال 3۔ آپ کے گاؤں/شہر میں سفر کے کون کون سے ذرائع ہیں؟ آنے جانے کے لیے مندرجہ ذیل میں سے آپ کن ذرائع کا استعمال کرتے ہیں؟ (✓) کا نشان لگائیے۔

1۔ بس		2۔ ریل گاڑی	
3۔ میٹرو		4۔ جیپ	
5۔ اسکوٹر		6۔ ای رکشا	
7۔ ٹیکسی		8۔ ٹرک	

سوال 4۔ اپنے کسی یادگار سفر کی کچھ باتیں یہاں لکھیے۔

______

______

______

______

سوال 5۔ کسی بھی سفر کے لیے کس طرح کی تیّاری کی ضرورت ہوتی ہے؟ اس پر تبادلۂ خیال کیجیے اور لکھیے۔

24 گھنٹے والی گھڑی

ایک دن میں 24 گھنٹے ہوتے ہیں۔عام طور پر ہم 12 گھنٹے والی گھڑی سے وقت دیکھتے ہیں۔اس کی گھنٹے کی سوئی پورے دن میں پوری گھڑی کے دو چکّر لگاتی ہے۔ایک چکّر میں 12 گھنٹے لگتے ہیں، پھر دوسرا چکّر شروع ہوجاتا ہے۔اس گھڑی میں دوپہر سے پہلے کے وقت کے لیے (صبح AM) اور دوپہر کے بعد کے وقت کے لیے (شام PM) لکھنا ہوتا ہے جب کہ 24 گھنٹے والی گھڑی آدھی رات کے 12 بجے سے پورے 24 گھنٹے کا وقت بتاتی ہے۔جیسے شام پانچ بجے کو 24 گھنٹے والی گھڑی میں دکھایا جائے گا 17:00، اس کا استعمال ریلوے اسٹیشن، ہوائی اڈے وغیرہ پر کیا جاتا ہے۔

▪ ٹائم ٹیبل

اکبر، مہابودھی ایکسپریس میں بیٹھ کر نئی دہلی سے پریاگ راج جنکشن تک سفر کرے گا۔اس ریل گاڑی کے ٹائم ٹیبل میں وقت کو 24 گھنٹے والی گھڑی کے حساب سے دیا گیا ہے۔

12398 مہابودھی ایکسپریس ٹائم ٹیبل

نمبر شمار	اسٹیشن کا نام	پہنچنے کا وقت	اسٹیشن چھوڑنے کا وقت	فاصلہ (کلومیٹر)
1۔	نئی دہلی	ــــــ	12:10	ــــــ
2۔	علی گڑھ جنکشن	13:51	13:53	131
3۔	کانپور سنٹرل	17:30	17:40	440
4۔	پریاگ راج جنکشن	20:10	20:15	635

▪ اب مہابودھی ایکسپریس کا ٹائم ٹیبل دیکھ کر بتائیں:

1۔ اکبر پریاگ راج جنکشن کب پہنچے گا؟ 12 گھنٹے والی گھڑی میں تب کتنے بجے ہوں گے؟

2۔ نئی دلّی سے پریاگ راج جنکشن پہنچنے میں اسے کتنا وقت لگے گا؟

3۔ نئی دلّی سے پریاگ راج جنکشن کتنے کلومیٹر دور ہے؟

4۔ علی گڑھ جنکشن سے پریاگ راج جنکشن کتنا دور ہے؟

> استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں کو اس بات کے لیے تیار کریں کہ وہ 24 گھنٹے والی گھڑی اور بارہ 12 گھنٹے والی گھڑی میں وقت بتا سکیں اور 24 گھنٹے والی گھڑی میں دیے گئے وقت کو بارہ گھنٹے والی گھڑی کے وقت میں تبدیل کر سکیں۔ ریلوے ٹائم ٹیبل کے استعمال سے مشق کرنے کے مواقع دیں۔

▪ ریل ٹکٹ

آیئے اکبر کی ریل گاڑی کے ٹکٹ کا نمونہ دیکھیں:

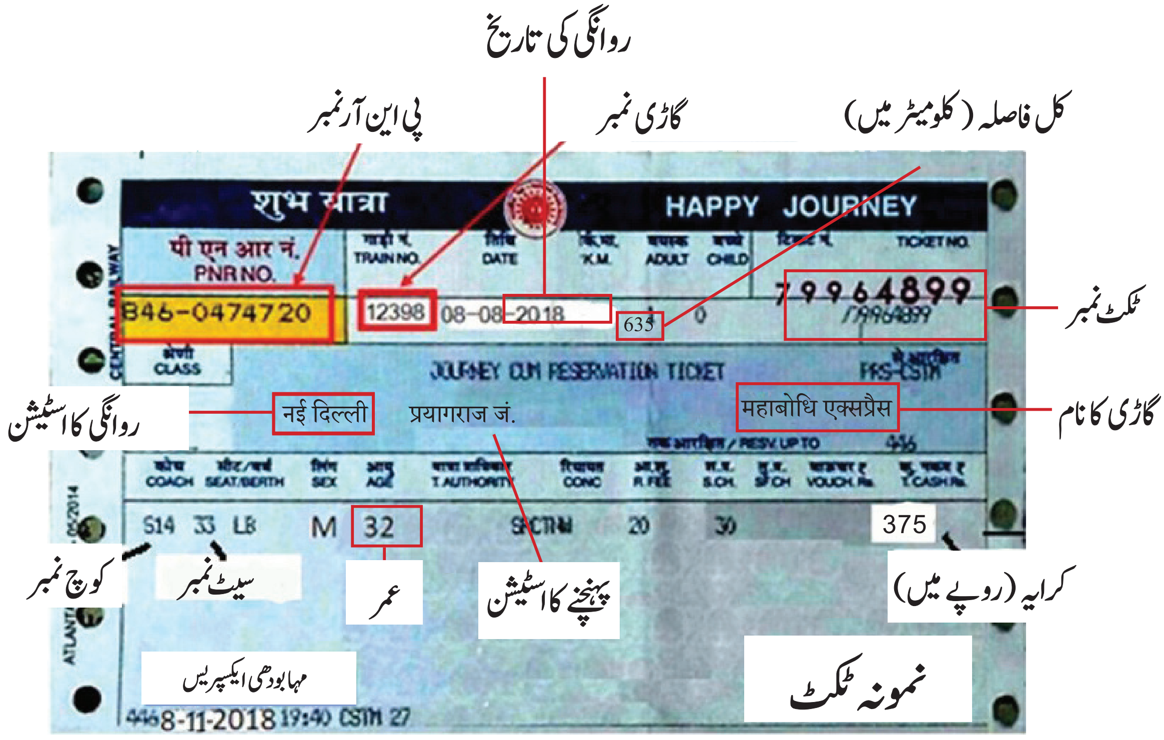

1۔ اکبر کی گاڑی کا نام کیا ہے؟

2۔ گاڑی نمبر کیا ہے؟

3۔ کوچ نمبر کیا ہے؟

4۔ سیٹ نمبر کیا ہے؟

5۔ عمر کتنی ہے؟

6۔ نئی دلی سے پریاگ راج جنکشن کا ٹکٹ کتنے روپے کا ہے؟

7۔ کتنے روپے واپس ملیں گے؟

دے کر ٹکٹ خریدنے پر

___

دے کر ٹکٹ خریدنے پر

___

▪ ریل گاڑی کی ٹکٹ میں دی گئی تفصیلات کو پڑھ کر بتائیے اور لکھیے۔

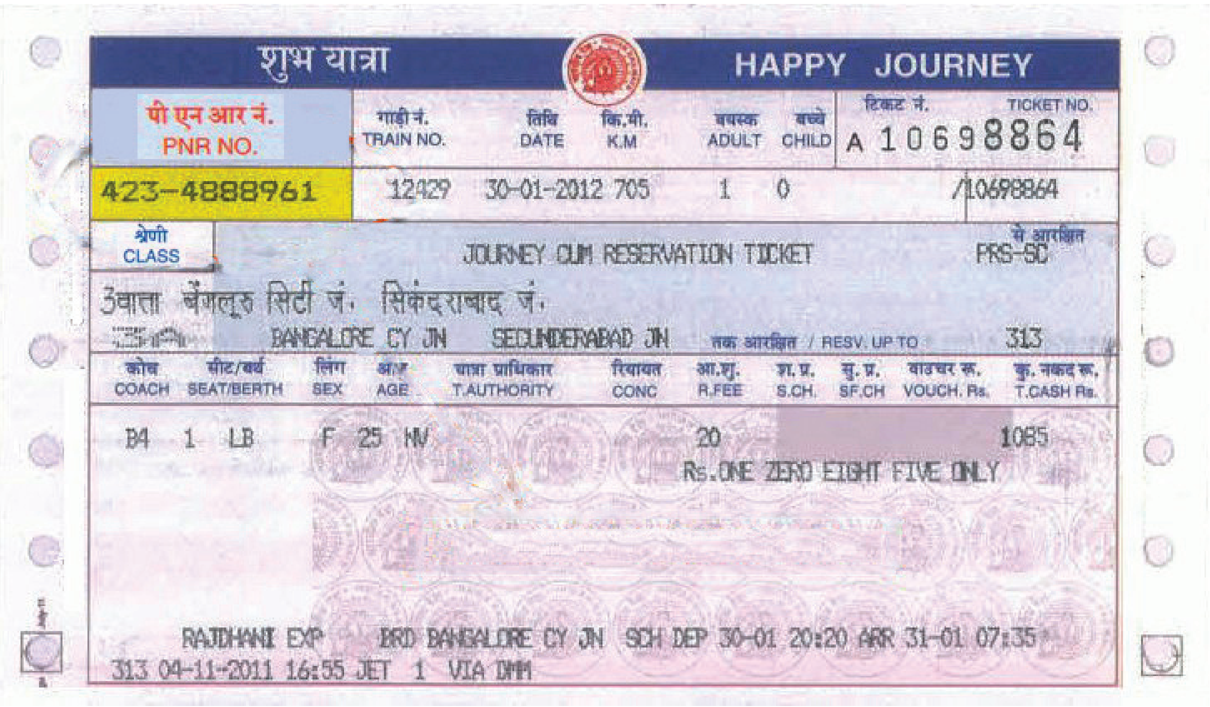
शुभ यात्रा HAPPY JOURNEY

पी एन आर नं. PNR NO. 423-4888961

गाड़ी नं. TRAIN NO. 12429 | तिथि DATE 30-01-2012 | कि.मी. K.M 705 | वयस्क ADULT 1 | बच्चे CHILD 0 | टिकट नं. TICKET NO. A 10698864 /10698864

श्रेणी CLASS 3AC | JOURNEY CUM RESERVATION TICKET | से आरक्षित PRS-SC

BANGALORE CY JN SECUNDERABAD JN | तक आरक्षित / RESV. UP TO 313

कोच COACH	सीट/बर्थ SEAT/BERTH		लिंग SEX	आयु AGE	यात्रा प्राधिकार T.AUTHORITY	रियायत CONC	आ.शु. R.FEE	अ.प्र. S.CH.	सु.प्र. SF.CH	वाउचर रू. VOUCH. Rs.	कु. नकद रू. T.CASH Rs.
B4	1	LB	F	25	NV		20				1085

Rs.ONE ZERO EIGHT FIVE ONLY

RAJDHANI EXP BRD BANGALORE CY JN SCH DEP 30-01 20:20 ARR 31-01 07:35
313 04-11-2011 16:55 JET 1 VIA DMM

◆ سفر کا فاصلہ کتنا ہے؟

◆ سفر کی تاریخ کیا ہے؟

◆ ٹکٹ کے ذریعے کہاں سے کہاں تک کا سفر کیا جا سکتا ہے؟

◆ سفر کا کرایہ کتنا ہے؟

◆ چار مسافر ہونے پر کتنا کرایہ ہوگا؟

◆ ٹکٹ کا پی این آر نمبر کیا ہے؟

کلینڈر

سال میں 12 مہینے ہوتے ہیں۔ کچھ مہینے 30 دن کے ہوتے ہیں، کچھ 31 دن کے۔ فروری کا مہینہ 28 یا 29 دن کا ہوتا ہے۔ سال کا پہلا مہینہ جنوری اور آخری مہینہ دسمبر کا ہوتا ہے۔

جو سال 4 سے تقسیم کرنے پر پوری طرح بٹ جائے اس سال فروری کا مہینہ 29 دن کا ہوتا ہے۔ جیسے 2016 اور 2020 میں فروری 29 دن کا تھا۔ 2024 اور 2028 میں بھی فروری کا مہینہ 29 دن کا ہوگا۔

جنوری

اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنیچر
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29
30	31					

فروری

اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنیچر
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29				

مارچ

اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنیچر
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30	31		

اپریل

اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنیچر
					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

مئی

اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنیچر
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

جون

اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنیچر
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

جولائی

اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنیچر
					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30
31						

اگست

اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنیچر
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30	31			

ستمبر

اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنیچر
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	

اکتوبر

اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنیچر
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29
30	31					

نومبر

اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنیچر
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

دسمبر

اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنیچر
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	31

ایک سال میں 365 دن ہوتے ہیں۔جس سال فروری کا مہینہ 29 دن کا ہوتا ہے، اُس سال میں 366 دن ہوتے ہیں۔

ہم سب جانتے ہیں ہفتے میں 7 دن ہوتے ہیں۔کلینڈر میں ہفتے کا پہلا دن اتوار اور آخری دن سنیچر ہوتا ہے۔

کلینڈر میں ایک سال کے ہر مہینے کا حساب ہوتا ہے۔جیسے مہینے میں کتنے ہفتے ہوں گے، کس دن کیا تاریخ ہوگی۔وغیرہ۔

آیئے، دیے گئے کلینڈر کو دیکھیں اور سمجھیں۔

▪ نیچے سال 2022 کے اگست کے مہینے کا کلینڈر دیا گیا ہے اسے پورا کیجیے:

پیر	منگل	بُدھ	جمعرات	جمعہ	سنیچر	اتوار
	1	2	3			6
7						
			17			20
21				25		
			31			

کلینڈر کو دیکھ کر بتائیے:

- اس مہینے میں کتنے اتوار ہوں گے؟
- 17 اگست کو کون سا دن ہو گا؟
- مہینے کے چوتھے سنیچر کو کون سی تاریخ ہو گی؟
- کیا 19 تاریخ کو پیر کا دن ہو گا؟
- اگر اکبر 6 تاریخ کو سفر شروع کرے اور 15 تاریخ کو سفر ختم کرے تو اس نے کتنے دن سفر کیا؟ آپ نے کیسے معلوم کیا؟
- یہ مہینہ کس دن ختم ہو گا؟
- رانی کو جمعہ کی چھٹّی ملتی ہے۔ کیا رانی کو اس مہینے میں 5 چھٹّیاں ملیں گی؟

استاد کے لیے ہدایت: ساتھیوں کو ترغیب دیں کہ وہ کلینڈر کی مدد سے دی گئی دو تاریخوں کے بیچ کے دنوں کا حساب لگائیں۔

حروف تہجی

ا ب پ ت ٹ ث

ج چ ح خ د ڈ ذ

ر ڑ ز ژ س ش ص

ض ط ظ ع غ ف

ق ک گ ل م ن

و ہ ی ے